وسوسوں کا علاج سورۃ الناس سے

Qur'an Kaay Moti

RAMADAN-2020

Lesson-30

Al-Huda International

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن کے موتی

وسوسوں کا علاج سورۃ الناس سے

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ (1) مَلِكِ النَّاسِ (2) إِلَهِ النَّاسِ (3)
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ (4) الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي
صُدُورِ النَّاسِ (5) مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ (6)

کہہ دو میں پناہ پکڑتا ہوں لوگوں کے رب کی۔ لوگوں کے بادشاہ کی۔ لوگوں کے معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے، جو ہٹ ہٹ کر آنے والا ہے۔ وہ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جنوں اور انسانوں میں سے۔

سُوْرَةُ النَّاسِ 114

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ	اَعُوْذُ
کہہ دیجیے	میں پناہ لیتا ہوں

بِرَبِّ	النَّاسِ ①
رب کی	انسانوں کے

مَلِكِ	النَّاسِ ②
بادشاہ کی	انسانوں کے

اِلٰهِ	النَّاسِ ③
الٰہ کی	انسانوں کے

مِنْ شَرِّ	الْوَسْوَاسِ
شر سے	وسوسہ ڈالنے والے کے

الْخَنَّاسِ ④
بار بار پلٹ کر آنے والے کے

الَّذِیْ	يُوَسْوِسُ
وہ جو	وسوسہ ڈالتا ہے

فِیْ صُدُوْرِ	النَّاسِ ⑤
سینوں میں	لوگوں کے

مِنَ الْجِنَّةِ	وَالنَّاسِ ⑥ ع
جنوں میں سے	اور انسانوں میں سے

وسوسوں کا علاج سورۃ الناس سے

شیطان انسان کا ازلی دشمن ہے وہ مسلسل اس کوشش میں لگا رہتا ہے کہ انسان کو اللہ کے راستے سے ہٹا دے اس کو بہکا دے اس کا حل ہمارے دین میں یہ بتایا گیا ہے کہ انسان ایسے موقع پر فوراً اللہ کی پناہ لے لے اللہ کی مدد سے انسان مضبوط ہو جاتا ہے اور شیطان کی چال ناکام ہو جاتی ہے انسان وسوسے کا اثر قبول نہیں کرتا بلکہ تائیدِ ربانی سے اسے ایمانی قوت نصیب ہوتی ہے مزید نیکی کی توفیق مل جاتی ہے اور یوں انسان اس دنیا کے دارالامتحان میں اپنے دشمن کے مقابلے میں کامیاب ہو جاتا ہے جو اس کو راہ حق سے ہٹانا چاہتا ہے شیطانی وسوسوں سے بچنے کے لئے سورۃ الناس قرآنِ مجید کے اختتام پر ایک بہت ہی عمدہ رہنمائی فراہم کرتی ہے ۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ (1) مَلِكِ النَّاسِ (2) إِلَٰهِ النَّاسِ
(3) مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ (4) الَّذِي يُوَسْوِسُ
فِي صُدُورِ النَّاسِ (5) مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ (6

یہ سورت مشتمل ہے انسانوں کے رب، انسانوں کے مالک اور انسانوں کے الہ کی پناہ لینے پر شیطان کے شر سے جو کہ اصل بنیاد ہے اور سبب ہے ہر طرح کے شر کا۔

وہ جس کا فتنہ اور شر یہ ہے کہ وہ لوگوں کے سینوں میں وسوسے ڈالتا ہے اور شر یا برائی کو خوبصورت بنا کر دکھاتا ہے اور اسے خوبصورت شکل میں پیش کرتا ہے۔

ان کے برائی کے ارتکاب کے ارادے کو ابھارتا ہے۔

ان کے لیے خیر کو قبیح بناتا ہے تو وہ خیر سے پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔

اور ان کو وہ چیز دکھاتا ہے جو اصل میں نہیں ہوتی۔

اور وہ ہمیشہ اسی طرح وسوسہ ڈالتا ہے۔ [تفسیر السعدی]

اس لئے اللہ نے انسان کو یہ تلقین کی کہ وہ اس کے شر کے مقابلے میں اپنے آپ کو اللہ کی حفاظت میں دے دیں اور جو ایسا کرتا ہے اللہ اسے حفاظت فرماتا ہے۔ اور شیطان اپنے ارادے میں ناکام ہو جاتا ہے

سورۃ الناس کی فضیلت

بے مثل سورت

رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: کیا تم نہیں دیکھتے کہ آج کی رات ایسی آیات اتری ہیں کہ ان کی مثل کبھی نہیں دیکھیں اور وہ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ہیں۔

[صحیح مسلم:1927]

سب سے افضل تعوذ

ابن عابس جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے بتایا کہ رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے انہیں فرمایا اے ابن عابس ! کیا میں تمہیں تعوذ کے سب سے افضل کلمات کے بارے میں نہ بتاؤں جن سے تعوذ کرنے والے تعوذ کرتے ہیں ؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ! کیوں نہیں،

تو رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا یہ دو سورتیں ہیں قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔

[مسند أحمد:17297]

ہر فرض نماز کے بعد اس سورت کو پڑھنے کا حکم

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے مجھے حکم دیا تھا کہ میں ہر نماز کے بعد معوذات پڑھا کروں۔

[سنن ابی داود:1525]

صبح و شام اس سورت کو پڑھنا

آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا کہو (قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ) اور معوذتین یعنی (قل اعوذ برب الفلق () قل اعوذ برب الناس) صبح اور شام تین تین بار یہ کہہ لو، تو ہر چیز سے تمہاری کفایت ہو جائے گی۔

[سنن ابی داود:5084]

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ

اے رسول کہہ دیجئے کہ میں لوگوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں
اور اس سے تحفظ مانگتا ہوں وہ اکیلا ہی تمام وسوسوں کے شر
کو رد کرنے پر قادر ہے۔ [التفسیر المیسر]

خطاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے لیکن مقصود آپ کی امت ہے

استعاذہ

- پناہ لینا
- حفاظت چاہنا

رب کا معنی

"الربُّ"۔۔۔اللّٰہ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ایک نام ہے اور لغت میں
اس کا مطلب ہے، تربیت کرنے والا آقا، جو کہ تخلیق میں اور بادشاہت میں
اور نظام چلانے میں اکیلا ہو۔ [تفسیر سورۃ الناس - شبکۃ الألوکۃ]

- خالق
- مالک
- مدبر

لوگوں کا مربی اور ان کے کاموں کی اصلاح کرنے والا

"برب الناس" یعنی وہ جو لوگوں کا مربی ہے اور ان کے معاملات کی اصلاح کرنے والا اور ان کے کاموں کی حفاظت کرنے والا ہے، کیونکہ رب وہ ہوتا ہے جو دوسرے کے کام کی تدبیر کو قائم کرے اور اس کی حالت کی اصلاح کرے۔[الوسیط]

بِرَبِّ النَّاسِ" کہنے کی وجہ

اگرچہ وہ تمام مخلوق کا رب ہے

اور لوگوں کا رب کہنے کی دو وجوہات ہیں:

لوگ قابلِ تعظیم ہیں تو ان کا ذکر کرکے بتادیا کہ اگرچہ وہ عظیم ہیں لیکن وہ ان کا رب ہے

اللہ نے لوگوں کے شر سے پناہ حاصل کرنے کا حکم دیا ہے تو اللہ نے ان کا ذکر کرکے بتادیا کہ اللہ ہی ہے جو ان کے شر سے پناہ دے سکتا ہے

النَّاسِ" میں جن و انس دونوں شامل ہیں

کیونکہ جنوں میں بھی "رجال" بھی ہوتے ہیں

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِنَ الْإِنْسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِنَ الْجِنِّ... (الجن:6) اور یہ کہ بلاشبہ بات یہ ہے کہ انسانوں میں سے کچھ لوگ جنوں میں سے بعض لوگوں کی پناہ پکڑتے تھے۔

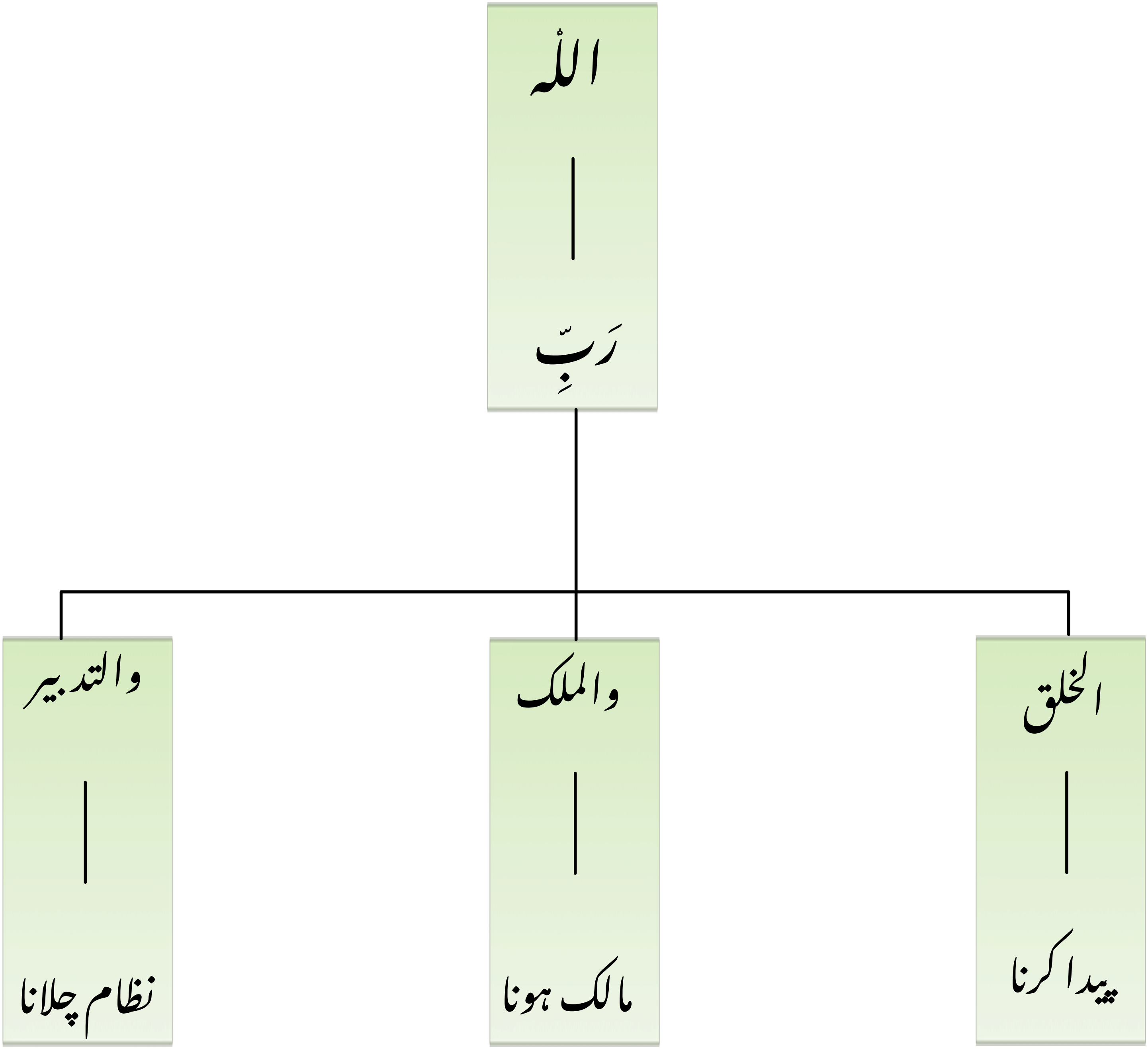
اللّٰہ
رَبِّ
الخلق
پیدا کرنا
والملک
مالک ہونا
والتدبیر
نظام چلانا

بسم الله الرحمن الرحيم
قل أعوذ برب الناس
ملك الناس إله الناس
من شر الوسواس الخناس
الذي يوسوس في صدور
الناس من الجنة والناس

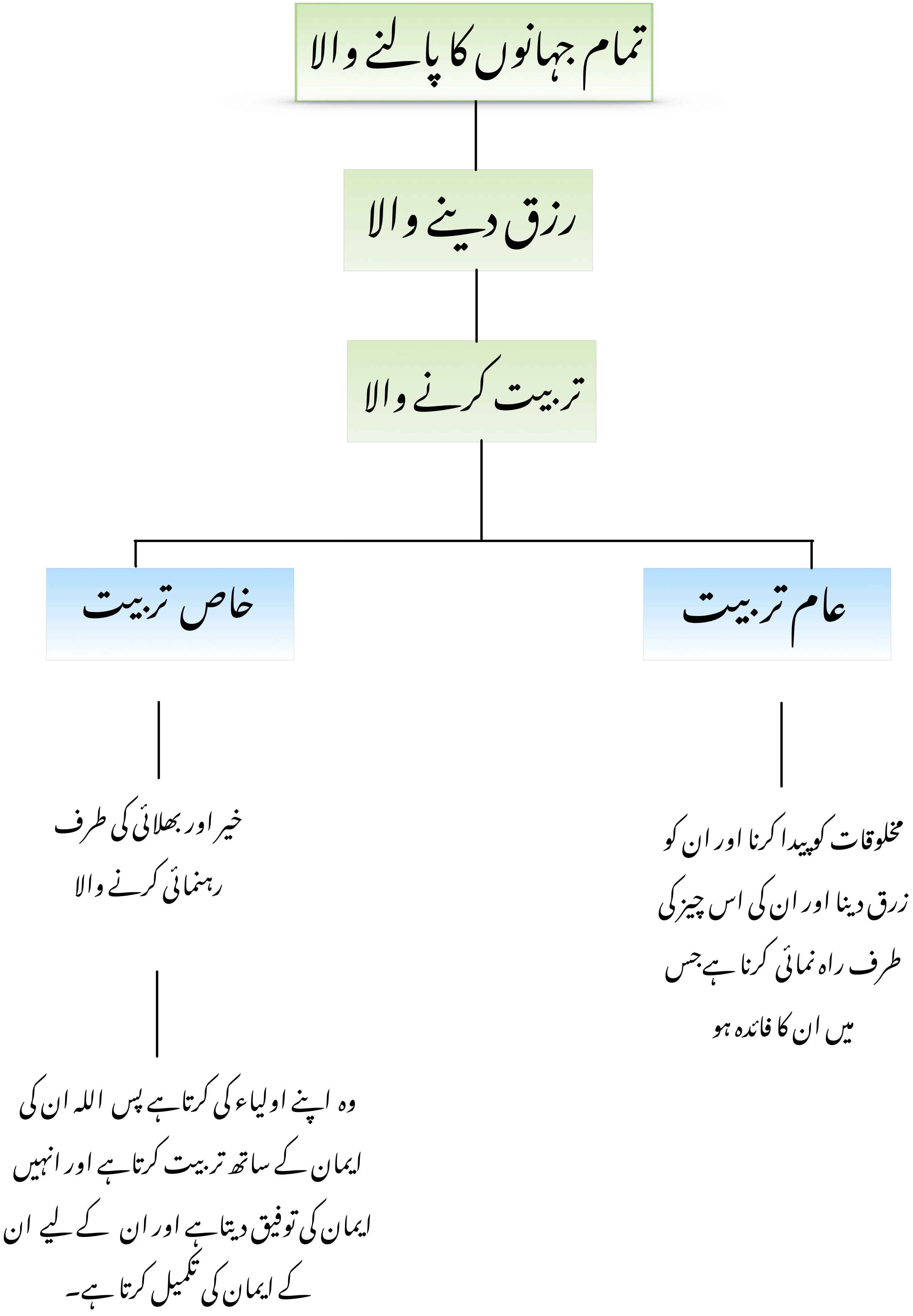
تمام جہانوں کا پالنے والا
رزق دینے والا
تربیت کرنے والا
عام تربیت
خاص تربیت
مخلوقات کو پیدا کرنا اور ان کو زرق دینا اور ان کی اس چیز کی طرف راہ نمائی کرنا ہے جس میں ان کا فائدہ ہو
خیر اور بھلائی کی طرف رہنمائی کرنے والا
وہ اپنے اولیاء کی کرتا ہے پس اللہ ان کی ایمان کے ساتھ تربیت کرتا ہے اور انہیں ایمان کی توفیق دیتا ہے اور ان کے لیے ان کے ایمان کی تکمیل کرتا ہے۔

رب کون ہے ؟

الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ() وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ () وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ () وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ [الشعراء:81-78]

وہ جس نے مجھے پیدا کیا، پھر وہی مجھے راستہ دکھاتا ہے۔ اور وہی جو مجھے کھلاتا ہے اور مجھے پلاتا ہے۔ اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔ اور وہ جو مجھے موت دے گا، پھر مجھے زندہ کرے گا۔

تمام بندوں کی ساری ضروریات پوری کرنے والا

ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اپنے رب تبارک وتعالی سے روایت کرتے ہیں کہ بے شک اللہ تعالی فرماتا ہے:

اے میرے بندو ! تم سب گمراہ ہو سوائے اس کے کہ جسے میں ہدایت دوں، پس تم مجھ سے ہدایت مانگو، میں تمہیں ہدایت دوں گا۔

اے میرے بندو ! تم سب بھوکے ہو سوائے اس کے کہ جسے میں کھلاؤں تو تم مجھ سے کھانا مانگو، میں تمہیں کھانا کھلاؤں گا۔

اے میرے بندو ! تم سب برہنہ ہو سوائے اس کے جسے میں لباس پہناؤں تو تم مجھ سے لباس مانگو تو میں تمہیں لباس پہناؤں گا۔

اے میرے بندو ! تم سب دن رات گناہ کرتے ہو اور میں سارے گناہوں کو بخشتا ہوں تو تم مجھ سے بخشش مانگو میں تمہیں بخش دوں گا۔

[صحیح مُسْلِمؒ:2577]

مَلِكِ النَّاسِ

لوگوں کے بادشاہ کی

رب کے بعد مالک کا ذکر

مَالِک

مَلِک

مَلِیک

1۔ قبضہ اور ملکیت

2۔ مکمل اختیار

3۔ مکمل اہلیت اور قوت

ملک

جس کو کسی چیز کی ملکیت حاصل ہو۔ اور یہ لازم نہیں ہے کہ اس کے لئے بادشاہی بھی ہو

مالک

جس کو بیک وقت بادشاہی اور ملکیت حاصل ہو

- اللہ تعالی حقیقی بادشاہ ہے
- زمین و آسمان اور ساری مخلوقات کا مالک
- زمین و آسمان اور ساری مخلوقات کا مالک
- اللہ کے سوا کوئی بھی کسی بھی چیز کا مالک نہیں
- دنیا کے سب بادشاہ اللہ کے سامنے عاجز اور کمزور ہیں
- زمین و آسمان اس کے قبضے میں
- وہ روزانہ رات اپنے بندوں کو پکارنا " أَنَا الْمَلِكُ "

نبی ﷺ نے فرمایا: جب رات کا پہلا ایک تہائی حصہ گزر جاتا ہے تو اللہ آسمان دنیا پر نزول کرتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ میں بادشاہ ہوں ! میں بادشاہ ہوں ! کون ہے جو مجھ سے دعا کرے کہ میں اسے قبول کرلوں؟

کون ہے جو مجھ سے سوال کرے کہ میں اسے عطا کروں؟

کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے کہ میں اسے بخش دوں؟

پس مسلسل طلوع فجر تک اسی طرح ہوتا رہتا ہے۔

[صحیح مسلم:1809]

إِلَٰهِ النَّاسِ

لوگوں کے معبود کی

الہ کہتے ہیں معبود کو جس کی عبادت کی جائے اللہ ہی صرف ایک الہ ہے اس کے علاوہ کوئی الہ برحق نہیں، عبادت میں کوئی اس کا شریک نہیں اوربندے کو صرف ایک ہی الہ کی ضرورت ہے اور مخلوق کی تخلیق کا مقصد کیا ہے کہ اس رب کی اس الہ کی عبادت کی جائے۔ اسی مقصد کے لئے تمام انبیا بھیجے گئے اور انہوں نے اپنی اپنی قوموں کو ایک اللہ کی عبادت کی طرف بلایا اور پھر ہم سب اس کے بندے ہیں سب ہی اس بندے ہیں چاہے اس کو مانتا ہے یا نہیں لیکن اس کے خاص بندے وہ ہیں جو اس کی اطاعت کرتے ہیں جو اس کی عبادت میں اخلاص اپناتے ہیں۔

خاص الخاص لوگوں کی عبودیت

وَاذْكُرْ عِبَادَنَا (ص:45)، اور ہمارے بندوں کو یاد کرو۔

نوح علیہ السلام کے بارے میں فرمایا: إِنَّهُ كَانَ عَبْداً شَكُوراً (الإسراء: 3)، بے شک وہ بہت شکر گزار بندہ تھا۔ [التوحید الالوھیۃ محمد بن ابراھیم]

نبی ﷺ کے بارے میں فرمایا:

سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَىٰ بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى (سورۃ الاسراء۔1)

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ

وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے

الربوبية | والملك | والإلهية

وسوسوں کے خطرے کی شدت کے تحت تین صفات کے ذریعے پناہ پکڑنا

وسوسة

لغوی معنی

دھیمی آواز

نفس کی بات

زیورات کے چھنکنے سے جو آواز پیدا ہوتی ہے اس کو "وسواس" کہا جاتا ہے

لغت میں وسوسہ سے مراد ایسی پوشیدہ حرکت یا آواز ہے جسے
محسوس نہ کیا جاسکے تاکہ بندہ اس سے بچ سکے
دل میں کسی پوشیدہ چیز کو ڈالنا وسوسہ ہے

شیطان انسان کے دل میں چپکے سے، خاموشی کے ساتھ خیال ڈال دیتا ہے
کہ انسان کو احساس بھی نہیں ہوتا کہ یہ شیطان کی طرف سے ہے۔

الخناس

بہت زیادہ پیچھے ہٹ جانے والا

"خنس یخنس"۔۔۔اس وقت کہا جاتا ہے جب وہ پیچھے ہو جائے۔[اسلام ویب]
من شر الوسواس الخناس۔۔۔۔۔ اور وہ شیطان ہے جو کہ انسان کے ساتھ ہے،
(الشیطان الموکل بالانسان)
کیونکہ بنی آدم میں سے کوئی نہیں مگر ہر ایک کے ساتھ ایک ساتھی ہے جو اس کے لیے خواہش
کو مزین کرتا ہے۔

اگر انسان اللہ کا ذکر کرلے تو وہ پیچھے ہٹ جاتا ہے اور اگر وہ ذکر کرنے سے خاموش
رہے تو وہ دوبارہ پلٹ آتا ہے تو یہ ہے وسوسہ ڈالنے والا اور یہی "الوسواس الخناس

الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ

وہ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے

وسوسے کا مقام اور ٹھہرنے کی جگہ

سینہ ہے جو کہ دل کی طرف داخل ہونے کی جگہ ہے،

تو سینے میں سے ہو کر آنے والے خیالات دل پر وارد ہوتے ہیں،

پہلے وہ سینے میں جمع ہوتے ہیں پھر وہ دل میں داخل ہو جاتے ہیں،

شیطان کے وسوسے

دل تک پہنچنے والی آواز

مقاتل کہتے ہیں کہ شیطان خنزیر کی شکل میں ہوتا ہے اور وہ ابن آدم کی شریانوں میں اس طرح دوڑتا ہے جیسا کہ خون دوڑتا ہے اللہ نے اس کو اس کام پر غلبہ دیا ہے۔ اور اس کے وسوسہ سے مراد ہے کہ وہ دھیمی آواز کے ساتھ اپنی اطاعت کی طرف دعوت دیتا ہے وہ آواز ظاہر میں سنائی دیئے بغیر دل تک پہنچتی ہے۔[اسلام ویب]

ذکر سے غفلت کی حالت میں شیطان کا وسوسے ڈالنا

قتادہ کہتے ہیں کہ انسان کے سینے میں شیطان کی اسی طرح تھوتھنی ہوتی ہے جیسا کہ کتے کی تھوتھنی ہوتی ہے۔

تو جب ابن آدم اللہ کے ذکر سے غافل ہو جاتا ہے تو وہ اسے وسوسہ ڈالتا ہے اور جب بندہ اپنے رب کا ذکر کرتا ہے تو وہ پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ [اسلام ویب]

شیطان کے وسوسوں کی اقسام

ایمان کو خراب کرنا

عقائد میں شک پیدا کرنا ہے

جب اس کو اس پر قدرت حاصل نہیں ہوتی تو وہ اس کو نافرمانیوں کا **حکم** دیتا ہے۔
پھر جب اس کو اس پر قدرت حاصل نہیں ہوتی تو اس کو نیکیوں سے روک لیتا ہے۔
اگر اس پر بھی اس کو قدرت نہیں ہوتی تو عبادات اور نیکیوں میں ریاکاری کو داخل کر دیتا ہے تاکہ ان کو ضائع کروا دے۔
اگر ان تمام چیزوں سے انسان بچ جائے تو وہ اس کے دل میں خود پسندی ڈال دیتا ہے اور اس کے عمل کو بڑھا کر دکھاتا ہے۔
اسی میں سے ہے کہ وہ دل میں حسد، کینے اور غصے کی آگ کو دہکاتا ہے یہاں تک کہ انسان کو برے اعمال اور قبیح حالات کی طرف کھینچ کر لے جاتا ہے۔(ابن جزي: 2/63)

کبھی انسان کو کبیرہ گناہوں کی طرف بلاتا ہے، جب اس پر اثر نہیں ہوتا تو صغیرہ گناہوں کی طرف، کبھی نماز اور وضو کے بارے میں وسوسے ڈالتا ہے

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کتاب الایمان میں کہتے ہیں کہ مومن کبھی شیطان کے ایسے کفریہ وسوسوں میں بتلا کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے اس کا سینہ تنگ پڑ جاتا ہے

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں آیا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول ! ہمارے دل میں کچھ خیالات آتے ہیں اور وہ اشارے کنائے سے کچھ اس طرح کہہ رہا تھا کہ ان خیالات کو زبان پر لانے کی بجائے کوئلہ ہو جانا اسے زیادہ پسند ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "حمد اس اللہ کی جس نے اس (ابلیس) کے مکر کو وسوسے کی طرف لوٹا دیا

ایک روایت میں ہے کہ انہوں نے کہا ہم اس کے بارے میں بات کرنا بہت سنگین خیال کرتے ہیں، تو آپ ﷺ نے فرمایا:

"الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی رَدَّ کَیْدَہُ إِلَی الْوَسْوَسَۃِ"

یعنی اس وسوسے کا پیدا ہونا اور انسان کے دل میں اس کی کراہیت ہونا اور اس کا اس وسوسے کو دل سے دور ہٹاہی نا خالص ایمان ہے،

جیسا کہ ایک مجاہد کی مثال ہے کہ اس کے پاس دشمن حملہ کرنے کے لیے آجائے تو وہ دفاع کرتا ہے اور اس کو دور ہٹاتا ہے یہاں تک کہ اس پر غالب آجاتا ہے اور یہ بہت بڑا جہاد ہے

الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی رَدَّ کَیْدَہُ إِلَی الْوَسْوَسَۃِ

یہاں تک کہ ابن تیمیہ کہتے ہیں کہ یہی وجہ ہے کہ طلبا علم اور اللہ کے خاص بندوں کو ایسے وسوسے اور شبہات لاحق ہوتے ہیں جو دوسروں کو لاحق نہیں ہوتے کیونکہ دوسرے اللہ کی شریعت اور اس کے منہج پر نہیں چل رہے ہوتے بلکہ وہ اپنی خواہشات پر ہی جھکے ہوتے ہیں اور اپنے رب کے ذکر سے غافل ہوتے ہیں اور یہی شیطان کا مقصد ہے،

ان کے برعکس وہ لوگ جو علم اور عبادت کی صورت میں اپنے رب کی طرف متوجہ ہوتے ہیں، شیطان انہی لوگوں کا دشمن ہے یہ ان کو اللہ سے روکنا چاہتا ہے۔(اسلام سوال جواب)

وسوسوں کی پہچان

- صریح ایمان پر ہونے کے وسوسے
- وسوسوں کا آنا شیطان کا مکر و فریب ہے
- جو ان وسوسوں کو قبول کرلے اس کا ایمان کمزور ہے
- وسوسوں کا آنا ایمان کی کمزوری کی دلیل نہیں
- جو شخص وسوسوں کے پیچھے نہ پڑے اور رب پر بھروسا کرے اس کا ایمان مضبوط ہے
- جو وسوسے کی پیروی کرے اس کا ایمان کمزور ہے
- شیطان کے وسوسوں میں کوئی طاقت نہیں

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

جنوں اور انسانوں میں سے

شیطان کی طرح انسانوں کا بھی دوسرے انسانوں کو وسوسے ڈالنا

جو انسانوں کا شیطان ہے اس کا وسوسہ لوگوں کے سینوں میں ہوتا ہے وہ خود کو ایسے ظاہر کرتا ہے کہ وہ خیر خواہی کرنے والا اور شفقت کرنے والا ہے،
پس اس طرح وہ سینے میں اپنے کلام کو ڈال دیتا ہے وہ اپنے کلام کو خیر خواہی کے روپ میں ظاہر کرتا ہے بالکل اسی طرح جس طرح شیطان اپنا وسوسہ ڈالتا ہے جیسا کہ اللہ سبحانہ کا فرمان ہے:
شَيَاطِينَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ... (الأنعام:112) انسانوں اور جنوں کے شیاطین۔

وسوسے ڈالنے والے دو طرح کے شیطان

جن کا وسوسہ پوشیدہ اور انسان کا وسوسہ علانیہ

انسانوں میں بھی شیطان

وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيَاطِينَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ (الانعام:112)

اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لیے انسانوں اور جنوں کے شیطانوں کو دشمن بنادیا، ان کا بعض بعض کی طرف ملمع کی ہوئی بات دھوکا دینے کے لیے دل میں ڈالتا رہتا ہے اور اگر آپ کا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے۔ پس چھوڑیے انھیں اور جو وہ جھوٹ گھڑتے ہیں۔

قتادہ کہتے ہیں کہ جنات میں سے بھی شیاطن ہیں اور انسانوں میں سے بھی شیاطین ہیں تو ہم جنوں اور انسانوں کے شیاطین سے اللہ کی پناہ طلب کرتے ہیں۔[اسلام ویب]

جنات کا تعارف

جنات کی تخلیق

انسان اور جن کی تخلیق میں فرق

وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ (الرحمن:15)

اور جنّ کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ () وَالْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبلُ مِنْ نَارِ السَّمُومِ (الحجر:27-26)

اور بلاشبہ یقینا ہم نے انسان کو ایک بجنے والی مٹی سے پیدا کیا، جو بدبودار، سیاہ کیچڑ سے تھی۔ اور جانّ (یعنی جنوں) کو اس سے پہلے لُو کی آگ سے پیدا کیا۔

جنات کی تخلیق کا مقصد

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ (الذاریات:56)

اور میں نے جنوں اور انسانوں کو پیدا نہیں کیا مگر اس لیے کہ وہ میری عبادت کریں۔

جن کی وجہ تسمیہ

ان کا نام "جن" اس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ یہ انسانوں کی نظروں سے اوجھل ہوتے ہیں۔

جیسا کہ باغات کو "جنۃ" اس لیے کہا جاتا ہے کیونکہ اس کے درختوں کی ٹہنیاں ایک دوسرے سے لپٹی ہوتی ہیں،

اور شکم مادر میں موجود حمل کو "جنین" کہا جاتا ہے کیونکہ وہ بھی نظر نہیں آتا،

اور ڈھال کو "مجنا" کہا جاتا ہے کیونکہ جنگجو اس کو اپنے سامنے کر کے اس کے پیچھے چھپ جاتا ہے۔

[القول المبين في عالم الجن والشياطين]

جنوں کی ساخت اور حلیہ

قرآن و سنت سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کی صورتیں بھی ہیں اور ان کے دل اور کان اور آنکھیں اور آواز اور دیگر چیزیں بھی ہیں، ان کی اولاد بھی ہوتی ہے

جنات کی اقسام

جنوں کی تین قسمیں ہیں

- ان کی ایک قسم وہ ہے جن کے پر ہیں اور وہ ان کے ساتھ ہوا میں اڑتے ہیں
- اور دوسری قسم سانپ اور کتے ہیں
- اور ایک قسم وہ ہے جو پڑاؤ کرتے ہیں اور کوچ کرتے ہیں۔

ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ کالی چیزیں شیطانی قوتوں کو دوسرے رنگوں کی نسبت زیادہ تقویت بخشتی ہیں۔

[القول المبين في عالم الجن والشياطين]

جنات کی قوت

1۔ تیز رفتاری

2۔ آسمان کی طرف تیزی سے جانا

3۔ تعمیراتی اور آلات بنانے کا فن

جیسا کہ اللہ کے نبی سلیمان علیہ السلام کے لیے
بڑے بڑے قلعے اور اس کے علاوہ دیگر چیزیں
بنانے کا واقعہ

4۔ مختلف شکلیں اختیار کرنے کی قدرت

جیسا کہ شیطان کا مردوں کی صورت اور
دیگر جانوروں کی صورت اختیار کرنے کا واقعہ۔

5۔ انسان کے جسم میں شیطان خون کی طرح
جاری ہوتا ہے

جنات کے کمزور پہلو

1۔ شیطان کی چال کمزور ہے

2۔ نیک بندوں پر شیطان کا تسلط نہیں

3۔ مضبوط ایمان والے بندوں سے شیطان کا ڈرنا

4۔ سلیمان علیہ السلام کے لیے جنات کا مطیع ہونا

5۔ معجزات کو لانے میں بے بس

6۔ خواب میں نبی ﷺ کی صورت اختیار نہ کر سکنا

7۔ آسمانوں و زمین کی ایک حد تک پہنچ کر رُک جانا

8۔ بند دروازے نہ کھول سکنا

جنوں میں سے کچھ مومن ہیں جبکہ اکثر نافرمان اور فاجر اور کافر ہیں اللہ تعالی نے فرمایا: وَأَنَّا مِنَّا الصَّالِحُونَ وَمِنَّا دُونَ ذَٰلِكَ كُنَّا طَرَائِقَ قِدَدًا (الجنّ:11) اور یہ کہ بے شک ہم میں سے کچھ نیک ہیں اور ہم میں کچھ اس کے علاوہ ہیں، ہم مختلف گروہ چلے آئے ہیں

شیطان کا انسانی شکل میں آنا

(ابو ہریرہ کی وہ حدیث جس میں شیطان تین دن انسانی شکل میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور تیسری بار اس نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا)جب بستر پر لیٹو تو آیت الکرسی اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ شروع سے آخر آیت تک پڑھ لو۔

اس نے مجھ سے یہ بھی کہا کہ اللہ کی طرف سے تم پر (اس کے پڑھنے سے)ایک نگران مقرر رہے گا۔ اور صبح تک شیطان تمہارے قریب بھی نہیں آسکے گا۔

تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ اگرچہ وہ جھوٹا تھا۔ لیکن تم سے یہ بات سچ کہہ گیا ہے۔

اے ابوہریرہ ! کیا تم جانتے ہو کہ تم تین راتوں سے کس سے باتیں کررہے تھے ؟ انہوں نے کہا نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ شیطان تھا۔

جنات کی رہائش

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :بے شک قضائے حاجت کی یہ جگہیں (جن اور شیطان کے) موجود رہنے کی جگہیں ہیں،

پس جب تم میں سے کوئی شخص بیت الخلاء میں جائے تو اسے چاہیے کہ یہ دعا پڑھے

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں ناپاک جنوں اور ناپاک جننیوں سے۔

جنات کے بیٹھنے کی جگہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ دھوپ اور کچھ سائے میں بیٹھنے سے منع کیا اور فرمایا کہ یہ شیطان کی نشست ہوتی ہے۔ [مسند احمد:15421]

جنات کے پھیلنے کا وقت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب سورج غروب ہو جائے تو تم اپنے چوپایوں اور اپنے بچوں کو (باہر) نہ بھیجو یہاں تک کہ شام کا اندھیرا جاتا رہے۔
کیونکہ شیاطین سورج کے غروب ہوتے ہی چھوڑ دیے جاتے ہیں یہاں تک کہ شام کا اندھیرا ختم ہو جائے۔ [صحیح مسلم:5372]

جنات کے اڑنے کا وقت

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے بچوں کو روک لیا کرو یہاں تک کہ رات کا اندھیرا یا سرخی ختم ہو جائے۔
یہ وہ گھڑی ہے جس وقت شیاطین اڑتے پھرتے ہیں
[صحیح الادب المفرد:939]

جنات بھی شریعت کے مکلف ہیں
جنات کا بھی حساب لیا جانا

شیطان کے حملوں کو جاننے سے قبل کچھ ضروری چیزیں

- شیطان کی چالیں کمزور ہیں
- شیطان کی چال محض وسوسے تک ہے
- مخلص بندوں پر اس کا زور نہیں
- مضبوط مومن شیطان پر نہایت بھاری
- مومن اپنے شیطان کو تھکا دیتا ہے
- بعض نیک لوگوں سے شیطان بھاگ نکلتا ہے
- اللہ کے نام کے آگے شیطان کی کمزوری
- مشرک اور کفار پر شیطان کا زور چلتا ہے
- شیطان کو اپنا دشمن سمجھنا چاہیئے
- قیامت کے دن شیطان کی بیزاری

اللہ کے نام کے آگے شیطان کی کمزوری

نبی ﷺ نے فرمایا: دروازوں کو بند کر لیا کرو اور اللہ کو یاد کرو شیطان ایسے بند دروازوں کو نہیں کھولتا جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔

[صحیح الادب الالمفرد:941]

قیامت کے دن شیطان کی بیزاری

وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ إِلَّا أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي فَلَا تَلُومُونِي وَلُومُوا أَنْفُسَكُمْ مَا أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا أَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمُونِ مِنْ قَبْلُ إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (ابراهیم22:)

اور شیطان کہے گا، جب سارے کام کا فیصلہ کردیا جائے گا کہ بیشک اللہ نے تم سے وعدہ کیا، سچا وعدہ اور میں نے تم سے وعدہ کیا تو میں نے تم سے خلاف ورزی کی اور میرا تم پر کوئی غلبہ نہ تھا، سوائے اس کے کہ میں نے تمہیں بلایا تو تم نے میرا کہنا مان لیا، اب مجھے ملامت نہ کرو اور اپنے آپ کو ملامت کرو، نہ میں تمہاری فریاد کو پہنچنے والا ہوں اور نہ تم میری فریاد کو پہنچنے والے ہو، بیشک میں اس کا انکار کرتا ہوں جو تم نے مجھے اس سے پہلے شریک بنایا۔ یقینا جو لوگ ظالم ہیں انھی کے لیے دردناک عذاب ہے۔

شیطان کی دشمنی کا آغاز

آدم علیہ السلام سے دشمنی کی ابتدا

شیطان کا پہلا وسوسہ اور وار

فَوَسْوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ قَالَ يَا آدَمُ هَلْ أَدُلُّكَ عَلَى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَا يَبْلَى (طہ:120)

پس شیطان نے اس کے دل میں خیال ڈالا، کہنے لگا اے آدم ! کیا میں تجھے دائمی زندگی کا درخت اور ایسی بادشاہی بتاؤں جو پرانی نہ ہو؟

- شیطان کا قسمیں کھا کر اپنی بات کا یقین دلانا
- شیطان کا دھوکے سے ان کو پھسلانا
- شیطان کا مسلسل آدم علیہ السلام کو وسوسے ڈالنا

اولاد آدم سے شیطان کی دشمنی

شیطان انسان کا کھلا دشمن

شیطان کا ایک کثیر مخلوق کو گمراہ کرنا

شیطان کا ایک ہی ہدف "بندوں کو بہکانا"

ہر انسان کے ساتھ ایک جن شیطان

اولاد آدم سے شیطان کی دشمنی

شیطان انسان کا کھلا دشمن

إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُبِينٌ

(یوسف :5)

بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

شیطان کا ایک ہی ہدف "بندوں کو بہکانا"

یحیی بن معاذ رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ اے بن آدم شیطان سے بچ جا ،

کیونکہ وہ قدیم ہے اور تم نئے ہو،

وہ فارغ ہے اور تم مصروف ہو،

اس کا صرف ایک مقصد ہے کہ وہ تمہیں تباہ کردے اور تمہارے کئی مقاصد ہیں ،

اور شیطان تمہیں دیکھتا ہے لیکن تم اسے نہیں دیکھ سکتے،

اور تم اسے بھول جاتے ہو لیکن وہ تمہیں نہیں بھولتا،

اور تمہارا نفس اس کا مددگار ہے اور اس کے نفس کی طرف سے تمہارا کوئی مددگار نہیں ہے۔

[أقوال في التحذير من الشيطان - شبكة الألوكة]

اللہ کی ذات کے بارے میں حملے

- اللہ تعالی کے بارے میں شک پیدا کرنا
- کفر و شرک کا ارتکاب کروانا
- صراط مستقیم سے روکنا
- اللہ کی اطاعت سے نکلوانا
- اللہ کی نافرمانی کے کام کروانا
- دین میں فتنے پیدا کرنا

عبادات میں خلل پیدا کرنا

- لہو ولعب میں مشغول کر کے فرائض سے غافل کرنا
- نماز پڑھنے والے کو وسوسے ڈالنا
- نماز میں پلٹ پلٹ کر وسوسے ڈالنا
- قراءت میں خلل ڈالنا
- رکعات میں شک ڈلوانا
- دھیان ادھر ادھر لگانا
- سستی و کسلان پیدا کرنا
- نمازی کے آگے سے کسی کو گزروانا

عبادات میں خلل پیدا کرنا

رکعات میں شک ڈلوانا

عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ ! بے شک میں نماز پڑھ رہا تھا، مجھے پتہ نہیں چل سکا کہ میں نے جفت عدد)میں رکعتیں(پڑھیں یا طاق عدد میں؟

تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنے آپ کو(اس بات سے)بچاؤ کہ تمہاری نماز میں شیطان تم سے کھیلنے لگے،

تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو اور اسے جفت اور طاق کا پتہ نہ چل سکے تو اسے(سہو کے)دو سجدے کر لینے چاہئیں، کہ ان دونوں سے اس کی نماز مکمل ہو جاتی ہے۔ [مسند احمد:450]

دھیان ادھر ادھر لگانا

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دوران نماز ادھر ادھر دیکھنے کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: یہ تو(خشوع کو)اچک لینا ہے جو شیطان بندے کی نماز میں سے اچک لیتا ہے۔ [صحیح البخاری:751]

سستی و کسلان پیدا کرنا

نبی ﷺ نے فرمایا: نماز میں جمائی آنا شیطان کی طرف سے ہے، لہذا جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو جہاں تک ہو سکے اسے روکے۔

[سنن الترمذي:370]

اللہ کا ذکر بھلوانا

چھینک کے بعد الحمد للہ کہنے سے روکنا

مجاہد بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے ایک لڑکے کو
چھینک آئی وہ یا تو ابو بکر تھا اور یا ابو عمر تو اس نے کہا: آب۔
اس پر ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: آب کیا ہے؟
بے شک آب تو شیطانوں میں سے ایک شیطان کا نام ہے۔
اس نے چھینک اور الحمد للہ کے درمیان میں اس نام کو داخل کر دیا۔
[صحیح الادب المفرد:721]

ذکر کے وقت غافل کرنا

آپ ﷺ نے فرمایا جب تم نماز میں ہوتے ہو تو شیطان تمہارے پاس آتا ہے اور کہتا ہے کہ فلاں چیز یاد کرو، فلاں چیز یاد کرو یہاں تک کہ وہ نماز سے فارغ ہو جاتا ہے اور اکثر وہ کام نہیں کرتا۔ (جو شیطان نے نماز میں یاد دلایا تھا) پھر جب وہ سونے کے لیے بستر کی طرف جاتا ہے تو شیطان وہاں بھی آتا ہے۔ تو وہ اسے سلاتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ سو جاتا ہے۔
[سنن الترمذی:3410]

ذکر کے وقت سلا دینا

عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ کو یاد کرو تو شیطان کی طرف سے نیند آجائے گی اگر چاہو تو تجربہ کر کے دیکھ لو، جب کوئی خواب گاہ میں لیٹے تو اللہ عزوجل کو یاد کرے۔
[صحیح ادب الالمفرد: 922/1208]

خیر کے کاموں میں رکاوٹیں

خیر کے راستوں پر بیٹھنا

نیکی کے کاموں میں حائل ہونا

صدقہ کے وقت فقر کا احساس دلانا

بے مقصد چیزوں میں لگانا

خیر کے کاموں میں رکاوٹیں

نیکی کے کاموں میں حائل ہونا

سفیان ثوری رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ جب آپ صدقہ کرنے کا یا کسی نیکی کرنے کا یا کسی نیک عمل کرنے کا ارادہ کریں تو اس کام کو فورا شروع کرلیں اس سے پہلے کہ آپ کے اور اس کام کے درمیان شیطان حائل ہوجائے۔

[أقوال في التحذير من الشيطان - شبكة الألوكة]

بے مقصد چیزوں میں لگانا

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ایک آدمی کو ایک کبوتری کے پیچھے بھاگتے ہوئے دیکھا تو آپ نے فرمایا کہ ایک شیطان دوسری شیطانہ کا پیچھا کر رہا ہے۔ [مسند احمد:8524]

برے کاموں کو مزین کرنا

برائی اور بے حیائی کے کام کروانا

لباس میں بے حیائی کروانا

برے اعمال مزین کرنا

اپنی آواز سے بھکانا

لوگوں کو گانے بجانے میں لگانا

خواہش کے راستے سے آنا

شیطان کا عورت کے ذریعے حملہ کرنا

عورت کو فتنہ بنانا

ہر نظر میں شیطان کی حرص

شیطان کا عورت کے ذریعے حملہ کرنا

سعید بن مسیب رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں شیطان ابن آدم سے کبھی مایوس نہیں ہوتا اور کچھ نہ بن پڑے تو وہ عورتوں کے حوالے سے اس کے پاس آتا ہے۔

[أقوال في التحذير من الشيطان - شبكة الألوكة]

عورت کو فتنہ بنانا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ تنہا نہیں ہوتا مگر اس کے ساتھ تیسرا شیطان ہوتا ہے۔ [سنن الترمذي:1171]

ہر نظر میں شیطان کی حرص

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گناہ دلوں پر غلبہ پاتے ہیں اور ہر نظر میں شیطان کی (گمراہ کرنے کی) حرص ہوتی ہے

[السلسلة الصحيحة:2613]

آپس کے تعلقات میں خرابیاں پیدا کرنا

- آپس میں عداوت و بغض پیدا کرنا
- آپس میں لڑائیاں ڈلوانا
- انسانوں میں فتنے پیدا کرنا
- میاں بیوی کے درمیان تفریق کرنا
- شوہر کو بیوی پر غصہ دلانا
- آپس میں لڑوا کر غصہ دلوانا
- بچوں کے درمیان حسد پیدا کرنا
- سرگوشیوں کے ذریعے بندوں کو غمگین کرنا

شیطان کے مزید مکر و فریب

نعمان بن بشیر منبر پر کہتے تھے، بے شک شیطان کے پاس فریب اور جال ہوتے ہیں اور شیطان کا فریب اور جال یہ ہے:

اللہ کی نعمتوں پر مغرور ہو جانا،

اور اللہ کے عطیے پر فخر کرنا،

اور اللہ کے بندوں پر تکبر کرنا،

اور اللہ کی ذات کے علاوہ خواہشات کی پیروی کرنا

[صحیح الادب المفرد: 430]

روزمرہ کے معمولات میں اپنا حصہ ڈالنا

- انسان کے ہر کام میں شامل ہونا
- شیطان کا رات گزارنا اور سونا
- بائیں ہاتھ سے لینا دینا
- جمائی کے وقت شیطان کا ہنسنا
- اللہ کی نافرمانی کی طرف جانے میں شیطان کا ساتھ
- فضول خرچی کروانا

روزمرہ کے معمولات میں اپنا حصہ ڈالنا

انسان کے ہر کام میں شامل ہونا

جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ بے شک شیطان تم میں سے ہر ایک آدمی کے پاس اس کے ہر کام کے وقت موجود رہتا ہے یہاں تک کہ اس آدمی کے کھانا کھانے کے وقت بھی اس کے پاس موجود ہوتا ہے۔

لہذا جب تم میں سے کسی سے لقمہ گر جائے تو اسے چاہیے کہ وہ اس سے گندگی وغیرہ صاف کرے پھر اسے کھا جائے اور اس لقمہ کو شیطان کے لئے نہ چھوڑے۔

اور جب (کھانا کھا کر) فارغ ہو جائے تو اپنی انگلیاں چاٹ لے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ برکت اس کے کھانے کے کس حصے میں ہے۔ [صحیح مسلم: 5423]

شیطان کا رات گزارنا اور سونا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی اپنے گھر داخل ہوتا ہے تو وہ داخل ہوتے وقت اور کھانا کھانے کے وقت اللہ کا نام لیتا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ آج تمہارے لئے اس (گھر) میں نہ رات گزارنے کی جگہ ہے اور نہ شام کا کھانا ہے۔

اور جب وہ اپنے داخل ہوتے وقت اللہ کا نام نہیں لیتا تو (شیطان) کہتا ہے کہ تم نے رات گزارنے کی جگہ پا لی ۔

اور جب وہ اپنا کھانا کھاتے وقت اللہ کا نام نہیں لیتا تو شیطان کہتا ہے کہ تم نے رات گزارنے کی جگہ اور شام کا کھانا پا لیا۔ [مسند أحمد: 14729]

فضول خرچی کروانا

وَآتِ ذَا الْقُرْبَى حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا ()

إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا

[الاسراء:27-26]

اور رشتہ دار کو اس کا حق دو، اور مسکین اور مسافر کو اس کا حق ادا کرو، اور فضول خرچی نہ کرو۔کیونکہ فضول خرچی کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔

شیطانی حملوں سے حفاظت کے طریقے

توحید خالص

- شیطان کے حملوں سے بچنے کے لیے اللہ پر ایمان لانا
- اللہ پر بھروسا رکھنا
- وسوسے کو تقویٰ کے نور سے دور ہٹانا
- نیک اعمال اور عبادت کو لازم کرلینا اور برائیوں سے بچنا

اللہ کا ذکر

- وسوسے کو اللہ تعالیٰ کے ذکر کے ساتھ دور ہٹانا
- کثرت سے اذکار کرنا
- ہر موقع کے اذکار کرنا
- سواری پر بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرنا

اللہ کے ذکر کے فائدے

دشمن کا حقیر ہوجانا اور تھک جانا

ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب انسان بھول میں پڑ جاتا ہے یا غفلت کی حالت میں ہوتا ہے تو شیطان ابن آدم کے دل پر بیٹھ جاتا ہے اور اسے وسوسہ ڈالتا ہے پھر جب انسان اللہ کا ذکر کرتا ہے تو وہ رک جاتا ہے۔

[الوابل الصیب من الکلم الطیب ص36-37]

اذکار ایک زرہ کی طرح

صفائی و طہارت کا اہتمام

دن کی ابتدا تین کاموں سے کرنا

نبی ﷺ نے فرمایا : شیطان تم میں سے ہر ایک آدمی کی گردن پر جب وہ سوجاتا ہے تین گرہیں لگا دیتا ہے ہر ایک گرہ پر پھونک مارتا ہے کہ ابھی رات بڑی لمبی ہے تو جب کوئی بیدار ہوتا ہے اور اللہ کا ذکر کرتا ہے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے اور

جب وضو کرتا ہے تو اس پر سے دو گرہیں کھل جاتی ہیں

اور جب وہ نماز پڑھ لیتا ہے تو ساری گرہیں کھل جاتی ہیں پھر وہ صبح کو ہشاش بشاش خوش مزاج اٹھتا ہے ورنہ اس کی صبح نفس کی خباثت اور سستی کے ساتھ ہوتی ہے۔ [صحیح مسلم:1855]

اٹھتے ہی ناک جھاڑنا

نبی ﷺ نے فرمایا :جب تم میں سے کوئی اپنی نیند سے بیدار ہو اور وضو کرے تو تین مرتبہ ناک (میں پانی ڈال کر) جھاڑے کیونکہ شیطان اس کی ناک کے بانسہ میں رات گزارتا ہے۔ [صحیح البخاري:3295]

گھر کو شیطانی چیزوں سے پاک کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھنٹی شیطان کا باجہ ہے۔

[صحیح مسلم:5670]

رات ہوتے ہی شیطان سے حفاظتی اقدام

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب رات کی ابتداء ہو یا جب شام ہو تو اپنے بچوں کو روک لو (اور گھر سے باہر نہ نکلنے دو) کیونکہ اس وقت شیطان پھیل جاتے ہیں پھر جب رات کی ایک گھڑی گزر جائے تو انہیں چھوڑ دو اور دروازے بند کر لو اور اس وقت اللہ کا نام لو کیونکہ شیطان بند دروازے کو نہیں کھولتا۔

اور اللہ کا نام لے کر اپنے مشکیزوں کا منہ باندھ دو۔ اللہ کا نام لے کر اپنے برتنوں کو ڈھک دو، خواہ کسی چیز کو چوڑائی میں رکھ کر ہی ڈھک سکو اور اپنے چراغ (سونے سے پہلے) بجھا دیا کرو۔

[صحیح البخاری:5623]

قرآن سے تعلق

قرآن کو تھامنا شیطان کی گمراہیوں سے بچانے کا ذریعہ

استعاذہ

شیطانی وسوسوں کا علاج استعاذہ میں

شیطان کے وسوسے ، اس کی پھونک اور تھوک سے پناہ مانگنا

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ

شیطان کو گالی دینے کی بجائے اللہ کی پناہ مانگنا

تعوذ پڑھنے کے مواقع

بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے

أَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں ناپاک جنوں اور ناپاک جنیوں سے

[سنن ابی داود:6]

کتے کے بھونکنے اور گدھے کی آواز سن کر

دعا

شیطان سے حفاظت کی دعا

اے میرے رب ! میں شیطان کی اکساہٹوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اس بات سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں

(المؤمنون: 98-97)

دعا

شیطان سے حفاظت کی دعا

ایوب علیہ السلام نے اپنے رب کو پکارا کہ: شیطان نے مجھے سخت تکلیف اور عذاب میں ڈال دیا ہے

(ص:41)

دعا

صبح و شام

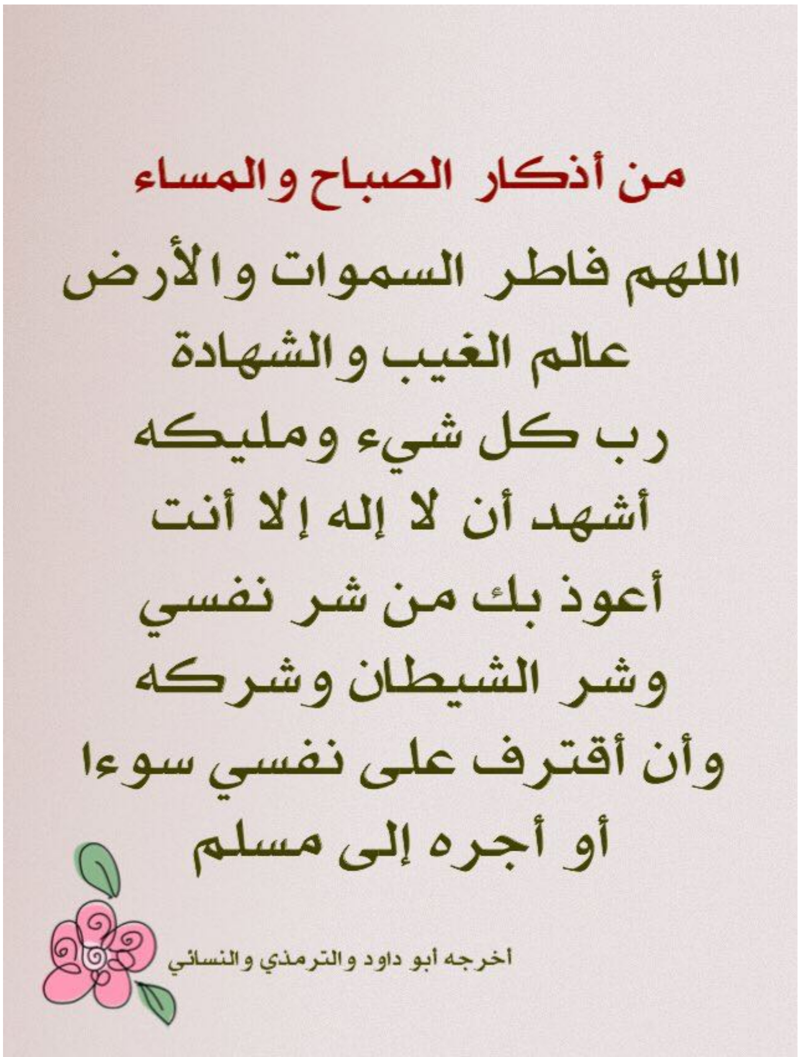

اے اللہ ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، پوشیدہ اور موجود (ہر چیز) کے جاننے والے، ہر چیز کے پالن ہار اور اس کے مالک ! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں ہے، میں (تیری ذات کے ذریعہ) اپنے نفس کے شر سے، اور شیطان کے شر سے، اور اس کے شرک سے پناہ مانگتا ہوں

[سنن ابوداود:5069]

دعا

شیطان کے مقابلے میں اسلحہ بردار فرشتوں کا حصول

مغرب کے بعد دس مرتبہ پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کے لئے اسلحہ بردار فرشتے مقرر کردیں گے جو اس کی صبح تک شیطان سے حفاظت کریں گے۔[سنن الترمذي 3534]

دعا

گھبراہٹ کے وقت

أعوذ بكلمات الله التَّامَّة
من غضبه وعقابه وشر عباده
ومن همزات الشياطين
وأنْ يحضرون

میں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں، اس کی ناراضگی سے، اس کے بندوں کی شرارتوں سے، شیطانوں کے وسوسوں سے اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس آئیں

[سنن ابی داود:3895]

دعا

رقیہ

أعيذكما بكلمات الله التامة من كل شيطان
وهامة، ومن كل عين لامة.

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے پورے پورے کلمات کے ذریعے اور ہر ایک شیطان سے اور ہر زہریلے جانور سے اور ہر نقصان پہنچانے والی بری نظر سے۔

[صحيح البخاري:3371]

دعا

مسجد میں داخل ہوتے وقت

میں االلہ ، انتہائی عظمت والے کی، اس کی ذات کریم اور اس کے سلطان قدیم کے ساتھ پناہ لیتا ہوں، شیطان مردود سے

[سنن أبی داوٗد:466]

✓ کرنے کے کام

- ✓ وسوسوں سے اعراض برتنا
- ✓ دل کو اتنا چمکا کر رکھیں کہ ذرا سا بھی وسوسہ آئے تو فورا انسان چوکنا ہو جائے